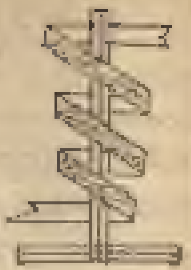






گلدستۂ اخبار

[illegible]

نور افشاں

محمد صاحب یا خداوند مسیح

استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اسکی طرف کان دھریو ۔ پھر استثنا کے اسی باب کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ اور خدا نے مجھے کہا کہ میں انکے لئے انکے بھائیوں میں سے تجھسا ایک نبی قائم کرونگا اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا وہ انسے کہیگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات جو میں نے اُس سے نہیں کہی میرے نام سے کہے یا جو اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جاوے ۔

یہ ایک مشہور نبوت توریت میں ہے جسکو بعض محمدی پڑھنے والے مقدس کلام کے اپنے نبی یعنی محمد صاحب کے حق میں گمان کرتے ہیں اُنکا خیال یہ ہے کہ حضرت موسیٰ اس مقام میں بنی اسرائیل کو کہتے ہیں کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان تیرے ہی بھائیوں میں سے یعنی بنی اسماعیل سے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اسکی طرف کان دھریو اور انکی تقریر یہ ہے کہ پہلا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے جو کہ اس آیت میں ہے چار شخص کی نسبت منسوب ہو سکتے ہیں اول بنی اسماعیل کی نسبت کیونکہ حقیقت میں بنی اسماعیل بنی اسرائیل کے بھائی تھے اور توریت کے دو مقام میں بنی اسماعیل کو بنی اسرائیل کا بھائی کہا گیا ہے پیدائش کے ۱۶ باب کی ۱۲ اور ۲۵ باب کی ۱۸ ۔

دوسرا بنی اسرائیل کی نسبت ۔
تیسرا بنی عیساؤ کی نسبت ۔
چوتھا بنی قطورہ ۔

یہ الفاظ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت استعمال نہیں ہوسکتا کیونکہ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ برکت کے مالک نہیں ہوئے جیسے بنی اسماعیل اور بنی اسرائیل ان دونوں میں سے الفاظ کو اس مقام میں بنی اسرائیل کے حق میں وارد نہیں ہوسکتا کیونکہ یہاں حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے اُنکی طرف مخاطب ہو کر انکو فرماتے ہیں کہ اے بنی اسرائیلیو خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کرے گا یہاں سے صاف معلوم ہوا کہ تیرے بھائی سے غیر اسرائیلی جو کہ وہاں موجود نہ تھے مراد ہو ۔ بنی اسرائیل سے مراد نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ جو وہاں موجود تھے اور غیر اسرائیلی اور کوئی نہیں ہوسکتا ہے بنی اسماعیل کے سوا سے ہم پورے یقین کے ساتھ مانتے ہیں کہ حضرت موسیٰ اس موقع میں ہمارے نبی محمد صاحب کی بشارت دے رہے ہیں جو کہ بنی اسماعیل سے پیدا ہوئے اور جنکے منہ میں خدا نے اپنا کلام ڈالا اور جسنے جو کچھ خدا نے اُسے فرمایا وہ بنی اسرائیل سے کہا یہ تقریر میری سمجھ میں محض غلط ہے میں ثابت کرونگا کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے چار گروہ کے حق میں یعنی بنی اسماعیل بنی اسرائیل بنی عیساؤ بنی قطورہ وارد ہو سکتا ہے اور میں یہ بھی منظور کرتا ہوں کہ یہ بیان بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ روحانی برکت اور نبوت کے وارث نہیں ہوئے لیکن یہ بات سچ نہیں ہو کہ اسواسطے کہ حضرت موسیٰ کل بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے انکی طرف مخاطب ہو کر انکو کہہ رہے ہیں کہ تیرے بھائیوں سے خداوند خدا ایک نبی قائم کریگا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل کے حق میں وارد نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ وہاں حاضر تھے ضرور ہو کہ یہ کسی غیر اسرائیلیوں کے حق میں سمجھا جاوے جو حاضرین میں داخل نہ ہوں برخلاف اسکے اگر ہم استثنا کی کتاب غور سے پڑھیں جہاں بنی اسرائیل کے خطبے درج ہیں تو صاف معلوم ہو گا کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے یا اپنے بھائیوں میں سے اس کتاب میں چار جگہ میں ہیں اور سب جگہ میں سارے بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے انکی طرف خطاب ہے کہ حضرت موسیٰ یوں فرماتا ہو استثنا کے ۱۵ باب کی ۷ ۔ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیری بستیوں میں سے کسی بستی میں اس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا دیتا ہو کوئی مفلس ہووے تو اس سے سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ بند مت کیجیو یہاں سے صاف معلوم ہو کہ تمہارے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل مراد ہیں نہ غیر اسرائیلی ۔ استثنا کے ۱۷ باب کی ۱۴ و ۱۵ جب تو اس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہو داخل ہووے اور اسپر قابض ہو تو تو اسکو اپنا بادشاہ کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنا بادشاہ کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنا بادشاہ نہ کر سکیگا یہاں سے محمدی بھائی کی تقریر کے بموجب لازم ہے کہ الفاظ اپنے بھائیوں میں سے اس مقام میں غیر اسرائیلیوں سے مراد ہو اور حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو فرماتا ہو کہ جب تو کنعان کے ملک پر قابض ہو تو اپنے میں سے نہیں بلکہ بنی اسماعیل میں سے کسیکو چنکر اپنے اوپر بادشاہ بنائیو ۔ استثنا کے ۲۴ باب کی ۱۴ تو اپنے غریب و محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ مسافر ہو جو تیری سرزمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو یہاں سے صاف ظاہر ہو کہ تیرے بھائیوں میں سے غیر اسرائیلی مراد نہیں بلکہ بنی اسرائیل مراد ہیں لیکن اس تمہید کو کافی سمجھتا ہوں بے تعصب

پڑھنے والوں کو اس سے رنج ہوگا کہ حضرت موسیٰ اس آیت میں غیر اسرائیلی نبی پر اشارہ نہیں کرتا بلکہ اُس کسی پیغمبر بنی اسرائیل میں سے ہو۔ استثنا کے محاورہ کے بموجب یہی نتیجہ نکلتا ہے دوسرا نتیجہ نہیں ۔ باقی آئندہ

[illegible]

مسئلہ تناسخ

نمبر ۴ - ابطال دلائل

ہم پہلے نمبر میں بیان کرچکے ہیں کہ مسئلہ تناسخ کیا ہے اور دوسرے تیسرے نمبروں میں مفصّل طور سے دیکھ چکے ہیں کہ جو دلائل اسکے اثبات میں پیش کئے جاتے ہیں وہ کیسے کمزور ہیں۔ ہم پھر بھی کہہ سکتے ہیں کہ ان دلائل کے سوا سے ہم نے آج تک کوئی اور قابل غور دلائل نہیں سنے نہ دیکھے ہیں۔ اگر ہوں تو ہماری التماس ہے کہ کوئی شخص انکو پیش کرکے ہمیں آگاہ کرے۔ خیر جیسے ثبوتی دلائل کمزور ہیں تو عاقلوں کے نزدیک وہ قابل تسلیم نہیں ہوا کرتا۔ مگر ہم آئندہ اس مسئلہ کے خلاف شہادات پیش کرتے ہیں تاکہ اسکا کامل ابطال ہوجائے ۔

اولاً - یہہ مسئلہ موجودات میں خلط ملط اور گڑبڑ پیدا کردیتا ہے۔ سب کے نزدیک مسلّم ہے کہ انسان کی روح سب سے علیحدہ ہے مگر یہہ مسئلہ سکھاتا ہے کہ نہیں ساری موجودات میں انسانی روح موجود ہے مثلاً شیر بچھو درخت [illegible] وغیرہ میں ۔ مگر جب مسئلہ [illegible] روح کی [illegible] اس سے ظاہر ہوتی ہے خواہش [illegible] (دیکھو [illegible]) قوت متخیلہ اور قوت حافظہ شامل ہوا کرتی ہیں یہی خواص انسانی روح کو حیوانی روح سے جدا کرتے ہیں۔ مگر یہہ مسئلہ کہتا ہے کہ سب میں ایک ہی روح* ہے مگر انسانی اجسام کے سوائے اور کسی شے میں یہہ طاقت یا اسکا ظہور بھی نظر نہیں آتا ۔

ثانیاً - قوت حافظہ بالکل اسکے خلاف ہے۔ ہم تجربہ سے جانتے ہیں کہ علم کا ایک ذرہ بھی ضائع نہیں ہوتا بلکہ ہماری یادداشت کے ذخیرہ میں جمع رہتا ہے چنانچہ بڑھاپے میں لوگ اپنے بچپن کی باتوں کو یاد کرکے بیان کرسکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ خاص امر جسکا تجربہ بار بار نہیں ہوا ظاہراً بھول جائے مگر ذرہ سے اشارہ سے وہ سب کا سب پوری طرح یاد آسکتا ہے کیونکہ حافظہ میں موجود ہوتا ہے۔ لیکن یہہ حافظہ خاص دلچسپ اپنی طاقت ظاہر کرتا ہے۔ یعنے مرض سوداء اور عالم خواب میں وہ باتیں جنکا وقوع کبھی کسی کو یاد نہیں ہے وہ قوت حافظہ میں ہوا تھا اور جنکی وقت سے خیال تک بھی نہ تھا اچانک ہمارے سامنے آجاتی ہیں۔ مگر پچھلے جنم کی ایک بات بھی کبھی کسیکو یاد نہیں آتی جس سے نتیجہ یہی یقینی ہے کہ روح پھر جنم نہیں لیتی۔ مگر جو مثال لوگ پیش کیا کرتے ہیں اُسپر چند لفظ غور کرنا ضروری ہے ۔

(۱) بدن روح کا گھر ہے روح دوسرے میں جاتی ہے روح سفر کرکے جاتی ہے۔ ظاہر ہے جب کوئی مسافر اپنے وطن سے دوسرے ملک جاتا ہے تو اسے پچھلے حالات اور پچھلے خویش و اقارب سب یاد رہتے ہیں جیسے انسانی اجسام کی طاقت حافظہ کو بھی دیکھنا چاہیئے اگر ہوتا تو طائر ایک پنجرے سے دوسرے میں جائے تو وہ سب بولی یاد رکھتا اور اُسے دہراتا ہے مگر انسانی روح کا عجیب اس مسئلہ کے یہہ حال نہیں ہے۔ ناظرین پر انصاف ۔

(۲) سائنس کہتا ہے جیسے کیڑے کی مانند جو اپنا چھلکا اتار دیتا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ روح یاد نہیں رکھتی کہ کب کونسا کپڑا پہنا گیا تھا بلکہ پچھلا سب علم نابود ہوجاتا ہے۔ معترض یہاں کہہ سکتا ہے کہ اگر روح جاہل ہی ہو تو یہہ نتیجہ بھی درست ہے۔ مگر موت کے وقت (بموجب تعلیم ویدانت و سانکھی) روح کی خود اپنی علم وغیرہ زائل کردیا جاتا ہے ۔

ہم یہہ پوچھتے ہیں کہ قوت حافظہ بغیر یہہ علم کیونکر حاصل ہوتا ہوسکتا ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ اسکا ثبوت کیا ہے۔ مگر اس سے [illegible] کے واسطے کچھ بحث نہیں جب انسانی روح پھر انسانی جسم لیوے تو ظاہر ہے کہ اُسکو پہلی تعلیم پھر بخشی جاتی ہیں۔ اور روح بھی وہی ہوتی ہو تو پھر پچھلی باتیں کیوں یاد نہیں رہتیں۔ چنانچہ ہم اعتراض کو گو کہ نمبر ۱ نے خود قبول کرتا ہے۔ وہ کارک صفحہ [illegible] بھاشا پرچہ صفحہ [illegible] اور کہتا ہے کہ اگر بچہ کو پچھلی بات یاد نہ ہوتی تو پیدا ہوتے ہی ماں کے پستان کی طرف کیونکر جاتا۔ ہم اسپر یہہ کہتے ہیں کہ جب ایک بات کا علم ممکن ہو تو کیوں اور اس سے ضروری امور فراموش ہوجاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم یہہ بھی [illegible] کہ [illegible] روح کی [illegible]

* ہم پہلے عرض کرچکے ہیں [illegible]

ناظرین مسئلہ تناسخ کو ہمارا اصل مدعا کچھ ہی کیوں نہ ہو خدا پر بڑی بے انصافی اور ظلم کا الزام لگاتا ہے کیونکہ اس اصول بموجب خدا نیکوں بندوں کو انکے اعمال بموجب سزا دیتا ہے تاکہ نیکی زیادہ ہو اور بدی کم اس سزا سے یہ مراد ہوتی ہے کہ انسانی روح اصلاح پا جاوے۔ مگر جس آدمی کو معلوم ہی نہیں کہ اسکو کس امر کی سزا دیجاتی ہے تو وہ اس سے بچنے کے لئے باز کیونکر رہ سکتا ہے۔ سزا تو اسلئے دوبارہ وہ قبیح کو روکنے کی غرض سے ہوتی ہے اور یہی غرض مقصود ہے تو پھر سزا کا کیا فائدہ ہے۔ مثلاً اگر کوئی باپ اپنے بیٹے کو مارنے لگے اور اسے نہ بتلائے کہ تجھکو فلاں امر کی سزا دیتا ہوں تو کیا یہ انصاف ہو۔ علاوہ بریں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا سے بزرگ عادل ہرگز ایسا کام نہیں کر سکتا جس سے اسپر کسی طرح کا الزام لگے یا جسمیں اسکا کام بے فایدہ ہو۔ اگر روح میں وہی فرد ہی ہے جسکا نام علم ہو سو وہ جاتا رہا ہو تو کیا ہم اسکو وہی روح کہہ سکتے ہیں۔ مثلاً زید نے بڑا کام کیا۔ عمرو کو وہ کام معلوم نہیں اور سزا عمرو کی روح کو ہے تو کیا یہ انصاف ہو۔ ویسا ہی ایک روح کو جو کہ اپنے اعمال کو جانتی ہی نہیں جب سزا دیجاتی ہے تو یہ امر بھی بے انصافی سے کچھ کم نہیں ۔

دوسرا یہ مشہور ہے [illegible] کہ اسکا آغاز نہ جانے [illegible] ہی ہو جانوروں کے [illegible] ویسے ہی وقت رکھتا [illegible] بیہودہ ہی ہو [illegible] اگر یہ بھی ہو تو جب ساری روحیں بلا جسم موجود نہیں تو انکو کس گناہ کے عوض میں یہ سزا ملی۔ اسکا ثبوت دریافت مخالف کے ذمہ ہے ۔

خلاصہ۔ جس خیال کا یہ آدمی ہو اسی کو اسی خیال میں ترقی کرنے دینا اسکے لئے بس خوشی کی سزا نہیں۔ مثلاً غصہ ور آدمی کو زہریلا سانپ دینا کچھ سزا نہیں بلکہ اسکے عکس ہے ویسا ہی گزرے دلے شخص کو سور بنانا اسکو خوشی بخش ہوگا جاہل آدمی کو پتھر بنانا اسے خوش کرے گا بجا ہی دانست میں یہ کچھ سزا نہیں۔ بھلا اس مسئلہ سے عدل کیونکر ثابت ہو سکتا ہے ہمارے بھائی آپ خود ہی خیال کریں ۔ [illegible]

حل سوالات مساحت حل طلب

مجوزہ [illegible] سنگھ منتظم [illegible] اول جماعت دوم مڈل سکول [illegible] ضلع [illegible] مطبوعہ نور افشاں

در پرچہ ۱۵ مئی ۱۸۹۲ء

منجانب کمترین [illegible] سکول [illegible] ضلع ہوشیارپور ۔

(۱) سوال سے ظاہر ہے کہ فرق عمود و وتر [illegible] اور دونوں اضلاع کے مجموعہ [illegible] کی سطح تیسرے ضلع کے مربع کے برابر ہوتی ہے [illegible] جواب

(۲) فرض کرو کہ شکل [illegible] اب ج د [illegible] کھینچا گیا ہو

اور فاصلہ [illegible] مطلوب

[illegible] برابر مثلث [illegible] باقی شکل کے حصوں کے رقبوں میں [illegible] نسبت ہوگی [illegible] پس بترتیب نسبت مندرجہ سوال کے [illegible] ۔

چونکہ طول [illegible] مطلوب [illegible] جواب

(۳) [illegible] فاصلہ [illegible] میل

اور فاصلہ [illegible] میل [illegible] سوال کے

[illegible] فاصلہ [illegible] میل

اور [illegible] میل چونکہ [illegible] کا [illegible] نہیں

[illegible]

پس فاصلہ مطلوب [illegible]

[illegible] میل جواب

(۴) بحسب سوال ظاہر ہے کہ مثلث قائم الزاویہ کے وتر اور ایک ضلع کا مجموعہ معلوم ہے [illegible] سے واضح ہے کہ مثلث کے ایک ضلع کا مربع برابر ہوتا ہے باقی دو اضلاع کے مجموعہ اور حاصل تفریق کی سطح کے

[illegible] فرق وتر و ضلع

[illegible] جواب

حل سوالات حل طلب تحریر اقلیدس

مجوزہ [illegible] مدرس [illegible] سکول [illegible]

منجانب بندہ [illegible]

طالب علم جماعت سوم مڈل مدرسہ [illegible]

ضلع شاہپور

(۱) فرض کرو [illegible]

[illegible] ایک ایسا مربع بنانا چاہتے ہیں [illegible]

[illegible]

ع ی ج کھینچو اور ص ح کو ع تک خارج کرو اور ب ج ملاؤ۔

ثبوت - آ ب ج کے برابر ہے بحکم (۱۵ ص ۱) چونکہ [illegible] زاویہ قائمہ ہے اسلئے ب ج کا مربع ب ع اور ع ج کے مربعوں کے برابر ہے۔

(۴۷ شکل ۱) اسواسطے ا ب کا مربع ب ح اور ح ع کے مربعوں کے برابر ہے [illegible] تو باقی [illegible] کا مربع ا ب اور ا ب کے مربعوں [illegible]

پس [illegible] مربع بنایا جائیگا [illegible] بعد [illegible] فرض کرو کہ دو [illegible] مفروض کا ایک ایک ضلع [illegible] ایک خط غیر محدود [illegible] کرو اور [illegible] نقطہ سے [illegible] عمود [illegible] کے کھینچو (۱۱ شکل ۱) اور [illegible] کو [illegible] کے برابر بناؤ اور [illegible] کو مرکز [illegible] دائرہ [illegible] کھینچو جو [illegible] کو [illegible] قطع کرے اور [illegible] بحکم [illegible] کے برابر ہے [illegible] کے برابر بنایا [illegible] بحکم (۴۷ شکل ۱) جو مربع [illegible] پر بنایا جائیگا مربع مطلوب ہوگا پس جو مربع [illegible] پر بنایا جائیگا مربعوں مفروض کی حاصل تفریق کے برابر ہوگا اور یہی مطلوب تھا۔

(۲) فرض کرو کہ [illegible] خط مفروض اور [illegible] نقاط مفروضہ ہیں [illegible] ایک ایسا نقطہ دریافت کرنا ہے کہ اگر [illegible] نقاط میں سے اس نقطہ تک خط ملائیں تو وہ خط مفروض سے برابر زاویئے بنائیں۔

[illegible] بحکم (۱۲ ش ۱) [illegible] نقطہ [illegible] تک بڑھاؤ [illegible] کے برابر بناؤ (۳ شکل ۱) نقاط [illegible] میں خط ملاؤ جو [illegible]

کو نقطہ [illegible] اور [illegible] کے درمیان خط ملاؤ تو ایک مثلث [illegible] کا ضلع [illegible] اور زاویہ [illegible] برابر ہیں مثلث [illegible] کے ضلع [illegible] اور زاویہ [illegible] کے اپنی اپنی نظیر کے علاوہ [illegible] مشترک ہے اسلئے بحکم (۴ ش ۱) [illegible] زاویہ [illegible] کے برابر ہے اور زاویہ [illegible] زاویہ [illegible] کے برابر ہے بحکم (۱۵ ش ۱) اسواسطے زاویہ [illegible] بحکم (۱ علم) پس خط مفروض میں نقطہ [illegible] ایسا معلوم ہوگیا کہ [illegible] نقاط [illegible] سے خط ملانے سے زاویہ [illegible] برابر پیدا ہوئے اور یہی مطلوب تھا۔

حل سوالات حساب حل طلب

مجوزہ منشی [illegible] ساواسنگھ دوم مدرس [illegible]

(۳) ظاہر ہے کہ جب ایک ٹوکرے میں [illegible] ۵ گنا رنگترے تھے تو قیمت خرید ایک روپیہ یعنی ۱۹۲ پائیاں تھیں تو اگر ایک ٹوکرے میں [illegible] کی تعداد کے برابر رنگترے ہوتے تو قیمت خرید بھی ۵ گنا کم ہو جاتی یعنی [illegible] پائیاں رہ جاتیں اور اگر ایک رنگترے کی قیمت کل ٹوکروں کی تعداد کے برابر پائیاں ہوتیں تو قیمت خرید میں [illegible] پائیاں ہوتیں اور تب اس قیمت میں ہر ایک جزو مساوی مساوی ہوتی [illegible] ٹوکرے [illegible] رنگترے

فقط [illegible]

سوالات حل طلب

(۱) ایک ایسا مربع بناؤ جو دو مفروض مربعوں کے حاصل تفریق کے برابر ہو

(۲) ایک خط مفروض میں ایسا نقطہ دریافت کرو کہ اگر دو مفروض نقطوں سے اس نقطہ سے خط ملائیں تو وہ خط - خط مفروض سے دو زاویئے [illegible] پیدا کریں۔

سوال حل طلب حساب

(۴) ایک شخص نے کچھ ٹوکرے رنگتروں کے ایک روپیہ کو خریدے اور جتنے ٹوکرے تھے اتنے ۵ گنا رنگترے ایک ٹوکرے میں تھے۔ اور ایک رنگترے کی قیمت ٹوکروں کی تعداد سے [illegible] پائیاں تھیں۔ تو بتاؤ ٹوکرے اور رنگترے تعداد میں کتنے تھے۔ فقط مرقوم ساواسنگھ دوم [illegible]

اخبارات تازہ

فارسی گورنمنٹ گزٹ سے [illegible]

شملہ ۲۲ مئی ہز اکسیلنسی وائسرائے [illegible] گورنر جنرل [illegible] آف انڈیا [illegible] فرماتے ہیں کہ عالی جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند نے [illegible] کے متعلق مندرجہ ذیل خطابات مرحمت فرمائے ہیں۔

(نائٹ گرینڈ کمانڈر)

ہز ہائینس مہاراجہ [illegible]

(کمپانین آف دی انڈین ایمپائر)

آنریبل سر [illegible] بارٹ بمبئی۔

آنریبل چارلس [illegible] بمبئی سول سروس۔

آنریبل ولیم [illegible] بنگال سول سروس۔

لفٹنٹ کرنیل رابرٹ [illegible] بنگال [illegible] سابق ڈائرکٹر جنرل ٹیلیگراف ہند۔

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے مندرجہ ذیل اشخاص کو جنہوں نے اپنی کارگزاری کے صلے میں [illegible] مستحق کیا تھا یہ خطاب مرحمت فرمائے ہیں۔

(کمپانین آف دی [illegible] ایمپائر)

[illegible] تعلیم [illegible]

[illegible] ولیم [illegible]

آنریبل کاشی ناتھ ترمبک تیلنگ ایڈیشنل سیشن جج
جناب … رس صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ … اکورنگ ۔

لیستان جی سیٹھ … ڈپٹی ڈائرکٹر … (محکمہ حربی) ہندوستان شیخ شرف الدین صاحب رئیس ذیلدار … ممالک متحدہ مغربی و شمالی ۔

رائے گنپتی لال … سابق حاکم … ڈپٹی کلکٹر ۔
جوزف … وٹس جیمس … ہیڈ ماسٹر … سکول … ۔
لفٹنٹ کرنیل چارلس … ایسٹ بنگال اسٹاف کور …
باہو … آنریری پریذیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ ۔
اڈورڈ … مس اسکاٹ … سابق بنگال … ۔

ہزاکسلنسی … ویسرائے و گورنر جنرل نے … کو … مسٹر … بہادر … نام … کو بطور امتیاز ذاتی خطاب … بہادر اور … سنگھ … کو بطور امتیاز ذاتی خطاب … بہادر اور … اسسٹنٹ کمشنر پنجاب کو خطاب رائے … اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بطور امتیاز ذاتی اور … خطاب … بہادر بطور امتیاز ذاتی … ضلع … کو خطاب خان بہادر بطور امتیاز ذاتی مرحمت ہوا ۔

(ماخوذ از سول ۲۹ مئی)

لنڈن ۲۲ مئی مسٹر … صاحب نے … ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ … گورنمنٹ … کی منظوری کرلی اور … مناسب نہ ہوگی ۔

مسٹر … نے … ہوس آف کامنس میں ایک تقریر کی جس میں انہوں نے گورنمنٹ کی حکمت عملی متعلقہ ایشیا پر اعتراض کیا … صاحب نے جواب … جس میں اس امر کو تسلیم کیا کہ بلاشبہ روسی پیشقدمی وسط ایشیا میں امر اہم ہے لیکن اس مضمون پر بحث کرنا اچھا نہیں کیونکہ اس سے نہ تو انگلستان کا اور نہ عام امن عامہ کا کچھ فائدہ ہے ۔

مسٹر … نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ … سوڈان اور … کے درمیان دفاعی کشتیوں سے گرد آوری کرنے کے لئے انتظام کرلیا ہے … ہوگی … ہونے کے بعد تو … سوالات کے جواب میں کہا کہ مصر میں … (انگلینڈ) … پھر کبھی قائم نہ ہوگی … یا کسی عدالت نے تجویز … مصر … نہیں کی ۔

لنڈن ۲۲ مئی مسٹر … صاحب نے قاہرہ سے ایک تار … مضمون کا بھیجا ہے کہ … مہدی مقام … پر پہنچ گیا ہے … فرانسیسیوں نے … سے منع …

راولپنڈی ۲۰ مئی جمعہ کو یہاں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا … گورنمنٹ کی خدمت میں ایک عرضداشت … ارسال کیا جائے کہ … بیس سال … اس کے بعد … قائم ہوا … روپیہ کے اسی موقع پر چندہ اکٹھا کیا گیا ۔

قاہرہ ۲۲ مئی جنرل گراہم صاحب … سوار … ایک مقام پر … کی طرف واقع ہے … رسالہ … ۲۳ جون … کیا گیا ۔

امرتسر ۲۰ مئی … ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا … صاحب …

سیکرٹری … ہند … مسٹر … استدعا بھیجا جائے کہ امتحان سول سروس میں عمر کی قید کو کہ بیس سال تھا بڑھا دیا جائے … ہندوستان … کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی اور ایک ہزار روپیہ سے زیادہ اسی جلسہ میں چندہ لکھا گیا ۔

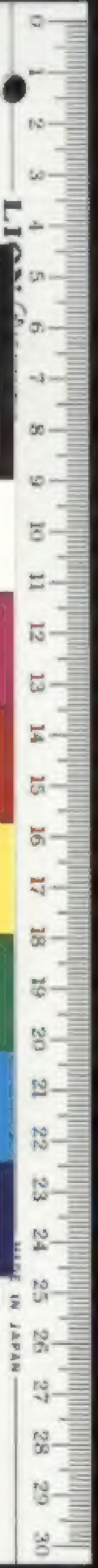
لنڈن ۲۰ مئی … صاحب انڈر سکرٹری … نے … کی رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ مقام … جس کے بارہ میں روس کے ساتھ خط وکتابت جاری ہے … سب کا … بیان کیا جائے انہوں نے کہا کہ … وکیل … ایران نے … یہ خیال ظاہر کیا ہوگا کہ اس مقام پر … ایک روسی … آرہا ہو … ترکمانوں نے … روس کو … جو … کے کنارے پر ہے ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ انگلستان نے مصر کے مالی معاملات میں یورپین کنٹرول کو قبول کرلیا ہے اور گورنمنٹ اس امر پر بحث کر رہی ہے کہ برطانیہ کا قبضہ کتنے عرصہ تک رہنا چاہئے ۔

قاہرہ ۲۰ مئی … نوبار پاشا اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ وزارت مالیات … جس قدر … ملازم ہیں سب کو برطرف کر دیا جائے … شروع ہوگئی ہے ۔

کوئٹہ ۲۰ مئی لفٹننٹ … متعلقہ … سٹیشن … کے روز سے گم ہوا ابھی تک کچھ پتا نہیں … تلاش میں … ۔

انبالہ ۲۰ مئی … رات یہاں ایک عظیم …



میں یہہ تجویز قرار پائی ہے کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ گورنمنٹ میں ایک عرضی داشت بدیں مضمون روانہ کیجاوے کہ ہندوستانی سول سروس کے امتحان میں امیدواروں کے لئے عمر کی شرط اکیس سال کر دیجاوے۔ نیز پنشل فنڈ کے لئے بھی ایک کمیٹی قائم ہوئی ہے ❖

بمبئی ۔ ۲۰ مئی مقام اسی میں ایک بنگالی نے ایک ہیرزال کو قتل کر دیا۔ اور وجہ یہہ بیان کی کہ یہہ عورت ساحرہ تھی اور اسی نے مجھے بہت مدت سے مبتلا کر رکھا ہے۔ پانی کی موجودہ قلت کے سبب جو شورش پیدا ہوئی تھی اسکا نتیجہ یہہ ہے کہ ٹون کونسل نے صاحبان مجسٹریٹ گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ تخفیف مالیات بنائیں اور پانی لانے کے لئے جو جو اشیا ضروری ہیں وہ بھی کریں ❖

پیرس ۔ ۲۰ مئی امیر البحر ... فرانس کے بحری ... نے گورنمنٹ ... سے ... کا اظہار کر لیا ہے ❖

حادثہ ریلوے ۔ کل ۲۰ مئی کو ملتان سے لاہور آنیوالی مسافر ٹرین کو جس میں ملازم مزدوروں کی جماعت سوار تھی سخت صدمہ پہنچا یعنی کانہ کاچھ سے میل پرے کسی بہت بڑے روڑے کی مزاحمت سے تمام گاڑیاں باہم ٹکرا کر ٹوٹ گئیں ۲۰ مزدور فوراً اس ناگہانی صدمہ سے مر گئے اور ایک لاہور پہنچکر جان بحق تسلیم ہوا۔ باقی زخمی مزدور زیر معالجہ ہیں۔ کل مجسٹریٹ صاحب نے تحقیقات واقعہ کی غرض سے اظہار بھی صدر سٹیشن لاہور پر لئے گئے ❖

خط

مہتمم صاحب سلامت۔ مندرجہ ذیل خبر ارسال خدمت ہے آپ اسے اخبار میں درج کریں تاکید ہے ❖

مرزا ... کنتوری کی طرف سے پادری مولوی عماد الدین صاحب لاہز مقیم امرتسر متعلق چرچ مشنری سوسائٹی کو ڈاکٹر آف ڈیوینٹی ڈی ڈی کا معزز خطاب عطا ہوا ہے۔ یہہ خطاب پنجاب کے دیسی پادریوں میں صرف انکو ملا ہے اور پنجاب کے جج مشنریوں میں صرف جناب فرنچ صاحب کو حاصل ہے۔ یہہ عزت کی رو سے بشکریہ اُن تصانیف کے جو مولوی صاحب نے کی ہیں انکو عطا ہوا ہے ❖

لودیانہ

گرمی کی از حد شدت ہے اور آسمان گرد آلودہ رہتا ہے حبس سے اور بھی زیادہ تکلیف عوام الناس کو ہو رہی ہے۔ اس ہفتہ میں رات کے وقت دو تین مرتبہ بادل چڑھا اور تھوڑا ... برسے ... ہوا۔ گو کہ کوٹھوں سے پچھلی رات نیچے آنا اور پھر نکل جانا اور ... ہونا فرض ہو ... مگر تکلیف رہی ❖

گرمی کے باعث مشن اسکول لودیانہ میں ایک ماہ کی تعطیل یکم جون سے ہو گئی ہے ❖

ہمارے شہر کے عام لڑکوں کے اخلاق بگڑے جاتے ہیں اور گلی کوچوں میں اندر سبھا ... گاتے پھرتے ہیں ❖

پولیس کو ایسے معاملات کی طرف زیادہ غور کرنا چاہئے اور میر محلوں کی معرفت اسکا انسداد ہونا واجب ہے

داروغہ صاحب صفائی شہر لودیانہ کی ترقی ... مبلغ ... ہو کر ... تنخواہ ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ اب داروغہ صاحب زیادہ اور بھی معاملات صفائی کی طرف غور کیا کرینگے ❖

تماشہ والو کی کمپنی ٹوٹ گئی ہے اور سنا جاتا ہے کہ عنقریب دیوالہ نکلنے والا ہے۔ ہمیشہ بڑے کام کا برا انجام ہوا کرتا ہے۔ لودیانہ کے جو بعض صاحب کمپنی بنانے کی تجویز کر رہے ہیں انکو سوچنا چاہئے کہ اس سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے ❖

۲۰ جون کی رات کو محلہ ڈھوسے وال میں ایک مکان کو آگ لگی ملازمان پولیس اور شہر والوں نے بڑی کوشش سے آگ کو فرو کیا مگر نقصان بہت ہوا۔ میونسپل کے بھیجے ہوئے ... کے ہی کام کے نہیں ہیں اور نہ کبھی کام دیسکتے ہیں البتہ رات کو سڑکوں پر جب دوڑا کرتے جاتے ہیں تو سوتوں کو ضرور جگا دیتے ہیں ❖

اخبار طوطی ہند مطبوعہ ۲۰ اپریل سنہ۸۰ء میں انجمن رفاہ عام لودیانہ کے کسی دشمن اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ کے بدخواہ نے ایک طول طویل تحریر چھپوائی ہے جسکو صاحب اخبار مذکور نے بلا تحقیق و اطمینان کے شائع کر دیا ہے اسکے جواب میں ایک مختصر مضمون ایک کارسپانڈنٹ نے ہمارے پاس بھیجا جسکو ہم نے خوب غور اور تحقیق کے ساتھ شائع کر دیا۔ اسپر پھر کسی حاسد انجمن رفاہ عام اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے بدخواہ نے مکرر لکھدیا ہے کہ اخبار نور افشاں ابن الوقت مدعی ہے اور حکام ضلع کی بیجا خوشامد کرتا ہے۔ اور اسی ضمن میں جناب سردار ... صاحب جوڈیشیل اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی شان میں بھی برا لکھا گیا ہے جسکو ہم ایسے مہذب اخبار طبع نہیں کرتے ہیں۔ مگر ہمارا اخبار نور افشاں ... ہوتا تو ہم طوطی ہند سے مقابلہ کرنے پر آمادہ ہوتے چونکہ ہمارا اخبار ایک مہذب اخبار ہے اور غیر مہذب الفاظ کو ... گنجائش ہے ... سوا اسکے ہم جواب سے مجبور ہیں۔ ہاں اسقدر ہم ضرور کہتے ہیں کہ جو کچھ طوطی ہند کے نامہ نگار نے ۳۰ اپریل میں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی نسبت لکھا وہ تمام سہو یا بیجا ہے اور اسیطرح جو کچھ جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر

گورنمنٹ کی بابت لکھا ہے وہ غلط ہے۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ علمی ہند کے ساتھ مباحثہ مذہبی اور غیر ذاتی باتوں کی بابت شروع کریں اس وجہ سے ہم صاحب موصوف سے معاف فرماویں کیونکہ ہم مباحثہ شروع کرنا نہیں چاہتے ہیں اور نہ ہم جواب لکھینگے ✦

سرکاری خبریں

بہ ہدایت محکمہ صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ [illegible]

دہلی۔ مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہے۔ مرض ہیضہ کی چند واردتیں وقوع میں آئیں۔ نرخ اجناس ارزاں تمام بدستور ہے ✦

حصار صحت عمدہ ہے لیکن ضلع سرسہ میں کسی قدر مرض چیچک ہے۔ نرخ اجناس قدرے گراں ہوتا جاتا ہے ✦

انبالہ صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے ✦

جالندھر ضلع جالندھر میں صحت عمدہ ہے لیکن چھاؤنی جالندھر میں مرض چیچک بہت ہی ہے۔ شہر جالندھر اور دیہات میں بھی مرض چیچک کی چند واردتیں وقوع میں آئیں۔ فصل نیشکر و کپاس کی آبپاشی ہو رہی ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے ✦

امرتسر صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے ✦

سیالکوٹ میں صحت عمدہ ہے۔ شہر سیالکوٹ میں مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہے۔ فصل ربیع درو ہو رہی ہے نرخ اجناس کم و بیش ہوا کرتا ہے ✦

فیروزپور۔ صحت عمدہ ہے۔ فصل ربیع درو ہو رہی ہے نرخ غلہ گندم ارزاں ہوتا جاتا ہے اور نرخ دیگر اجناس غلہ کا بدستور ہے ✦

لاہور صحت عمدہ ہے۔ نرخ اجناس بدستور ہے ✦

اشتہار

نیاز نامہ نام ایک خط بصورت کتاب رسالہ کے فقیر نے ۱۸۹۰ء میں لکھا اور ۱۸۹۱ء سے شائع ہو کر مسلمان بھائیوں کی نظر سے گزر گیا ہے۔ ان باتوں کی بابت جو اس میں عرض کی گئی ہیں کچھ تو مولوی الطاف حسین صاحب نے ۱۸۹۲ء میں خیر اللہ خط میں لکھا تھا اور بعد ۱۸۹۲ء سے مولوی سید ابو المنصور صاحب نے ایک جوابی رسالہ [illegible] کے نام سے شائع کیا ہے۔ اور حال میں سنا ہے کہ کسی اور مسلمان بھائی نے لاہور میں کوئی رسالہ لکھا ہے۔ ان سب کے سوا ان باتوں کی بابت حضور سر سید احمد خان صاحب بہادر کی تصنیفات میں بھی کتنے ہی مطالب پائے جاتے ہیں۔ ان کے سوا اور کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب ۱۸۹۰ء کے بعد کی میں نہیں جانتا ہوں جس میں کسی مسلمان بھائی نے نیاز نامہ کے جواب میں یا اسکے مطالب یا اسکے کسی مطلب کی بابت کچھ لکھا ہو۔ اگر کسی صاحب نے پہلے کبھی کچھ لکھا ہو یا اب لکھیں اور مجھے بھی نسخہ دیں تو میں شکر گزار ہونگا اور جس پتہ سے وہ فرماوینگے منگا لونگا کہ فقیر بہت ہی مشتاق رہتا ہے کہ مسلمان بھائی ان باتوں کی بابت جو میں نے گزارش کی ہیں اور انسے کیا نتیجہ نکالتے ہیں اور کیا فرماتے ہیں ۱۲ برس اس انتظار میں گزر گئے اور اب آخر جواب کا منتظر رہونگا ✦

میرا پتہ یہ ہے [illegible] عماد الدین [illegible]

اشتہار

خریدو۔ خریدو۔ خریدو

بائبل حاشیہ دار ریفرنس

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان غلام سنگھ سوداگر جاری ہے۔ بائبل اردو حاشیہ دار ریفرنس والی تیار ہو گئی ہے جن صاحبان کو خریدنا منظور ہو تو قیمت مع محصول تین روپیہ بھیجکر دوکان مشن مذکور سے طلب فرماویں ✦

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار ہفتہ وار ہر روز جمعہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول انجیلی دینی و مذہبی۔ دوم مضامین علمی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم خبرات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا علاوہ قیمت سالانہ ایک روپیہ کے واسطے بلا محصول [illegible] دو روپیہ کے واسطے [illegible] جو صاحب زیادہ کیواسطے منگانے چاہیں فی پرچہ [illegible] محصول جو کوئی [illegible] پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ کے مفت ایک جلد پوری بائبل کی دی جائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا ✦

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ ✦

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا